10 ستمبر 2026ء

نصاب میں مالی خواندگی کے انضمام کے ذریعے پاکستان کے مستقبل کی تشکیل

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس پاکستان (نباف) کی جانب سے بینک دولتِ پاکستان کی رہنمائی میں بین الصوبائی نصابی ورکشاپ (آئی پی سی ڈبلیو) کا انعقاد کیا گیا جو پاکستان میں مالی تعلیم کے سفر میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔ اس ورکشاپ میں ملک بھر سے ماہرین نصاب اور نمائندوں نے شرکت کی تا کہ قومی اور صوبائی نصاب میں مالی خواندگی کے انضمام کو آگے بڑھایا جا سکے۔

اس اقدام کا آغاز فنانشل لٹریسی انٹیگریشن پروجیکٹ (ایف ایل آئی پی) کے تحت کیا گیا ہے، جسے مئی 2024ء میں منعقدہ نیشنل کانفرنس آن ایجوکیشن ایمرجنسی میں وزیراعظم کی ہدایت پر قائم کیا گیا تھا تاکہ اسکول کی ابتدائی جماعتوں ہی سے تعلیمی نظام میں مالی خواندگی کو شامل کیا جا سکے۔ گذشتہ دو برسوں کے دوران اس منصوبے کے تحت قومی، صوبائی اور علاقائی سطح پر نصاب سے متعلق اداروں کے ساتھ مل کر کام کیا گیا ہے، تا کہ آنے والی نسلوں کو مالی معاملات کے بارے میں عملی مالی معلومات اور ضروری مہارتوں سے آراستہ کرنے کے لیے ایک مربوط حکمتِ عملی تشکیل دی جا سکے۔

یہ دو روزہ بین الصوبائی نصابی ورکشاپ اس باہمی تعاون کے عمل کا ایک اہم مرحلہ تھی، جس میں پنجاب، سندھ، خیبر پختونخوا، بلوچستان، آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور وفاقی / قومی نصاب کونسل ونگ سے نصاب اور مضامین کے ماہرین نے شرکت کی۔ تفصیلی تکنیکی غور و خوض کے ذریعے شرکا نے تقریباً 180 متفقہ مالی خواندگی کے طلبہ کے تعلیمی نتائج (ایس ایل اوز) کو حتمی شکل دی، تا کہ متعلقہ قومی اور صوبائی نصابی اداروں کی جانب سے ان کی منظوری اور نصاب میں انضمام کے لیے پیش رفت کی جائے گی۔

اختتامی تقریب، جس کا عنوان "نصاب میں مالی خواندگی کے انضمام کے ذریعے پاکستان کے مستقبل کی تشکیل" تھا، میں وزارتِ وفاقی تعلیم و پیشہ ورانہ تربیت (ایم او ایف ای اینڈ پی ٹی) کے وفاقی سیکریٹری جناب ندیم محبوب نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ تقریب میں نباف، پاکستان کی چیف ایگزیکٹو آفیسر محترمہ لبنیٰ فاروق ملک، ایم او ایف ای اینڈ پی ٹی کے نیشنل کریکولم کونسل ونگ کی ڈائریکٹر ڈاکٹر تبسم ناز، وفاقی اور صوبائی نصابی اداروں کے نمائندگان، تعلیمی اداروں، ترقیاتی شراکت داروں اور دیگر معزز متعلقہ فریقوں نے بھی شرکت کی۔

فنانشل لٹریسی انٹیگریشن پروجیکٹ کے سفر پر روشنی ڈالتے ہوئے، ایف ایل آئی پی کے پروجیکٹ ڈائریکٹر جناب سلمان شہزاد نے گذشتہ دو برسوں کے دوران نصابی اداروں اور دیگر متعلقہ فریقوں کو ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر جمع کرنے اور مالی خواندگی کو انفرادی اقدامات تک محدود رکھنے کے بجائے ایک زیادہ منظم اور پائیدار نصاب پر مبنی طریقۂ کار کی جانب منتقل کرنے کے لیے کی جانے والی مشترکہ کوششوں کو اجاگر کیا۔

نالج پلیٹ فارم کے سی ای او اور بانی جناب محبوب محمود نے "مالی خواندگی اور اکیسویں صدی کی مہارتیں" کے موضوع پر اظہارِ خیال کرتے ہوئے مالی استعداد، تنقیدی سوچ، باخبر فیصلہ سازی، ڈیجیٹل صلاحیت اور انٹرپرینیورشپ کے درمیان بڑھتے ہوئے تعلق پر زور دیا۔

نیشنل کریکولم کونسل ونگ کے نقطہ نظر کا اظہار کرتے ہوئے ڈاکٹر تبسم ناز نے قومی، صوبائی اور علاقائی نصابی اداروں کے مابین ربط و تعاون کی اہمیت اور مربوط تعلیمی معیارات کے قیام اور پورے تعلیمی نظام میں مالی خواندگی کے بامعنی انضمام کو یقینی بنانے میں نصابی اصلاحات کے کردار پر روشنی ڈالی۔

پروجیکٹ کنسلٹنٹ محترمہ نگہت لون نے اس امر کی اہمیت پر روشنی ڈالی کہ نصابی اصلاحات کے ذریعے مالی خواندگی کے تصورات کو ایسی عملی معلومات اور مہارتوں میں ڈھالا جائے جو طلبہ کو اپنی زندگی کے دوران باخبر مالی فیصلے کرنے میں معاون ثابت ہوں۔

"مالی خواندگی اور قومی ترجیحات" کے موضوع پر تقریب کے شرکا سے خطاب کرتے ہوئے ایم او ایف ای اینڈ پی ٹی کے وفاقی سیکریٹری جناب ندیم محبوب نے پاکستان کی وسیع تر تعلیمی اور ترقیاتی ترجیحات کے حصول میں مالی خواندگی کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ مالی شمولیت، ذمہ دار شہری بنانا، معاشی استحکام اور آئندہ نسلوں کو بااختیار بنانا شامل ہیں۔

اختتامی کلمات میں نیاف، پاکستان کی سی ای او محترمہ لبنیٰ فاروق ملک نے ادارہ جاتی تعاون، جدت اور جامع طریقۂ کار کے ذریعے مالی خواندگی کے فروغ کے لیے نیاف پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ نصابی اصلاحات کو پاکستان بھر کے طلبہ کے لیے بامعنی تعلیمی نتائج میں تبدیل کرنے کے لیے تسلسل اور مستقل مزاجی انتہائی اہم ہے۔

خصوصی صلاحیتوں کے حامل افراد کی شرکت اور نمائندگی کے ساتھ اس تقریب میں شمولیتی مالی تعلیم کے مضبوط عزم کی بھی عکاسی ہوئی، جبکہ تقریب کی کارروائی کے دوران اشاروں کی زبان (Sign Language) میں ترجمانی کی سہولت بھی فراہم کی گئی۔

تقریب کے اختتام پر ملک بھر سے شریک نصابی اداروں اور شراکتی تنظیموں کی خدمات اور کاوشوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا۔ صوبوں اور علاقوں، نیشنل کریکولم کونسل ونگ اور فنانشل لٹریسی انٹیگریشن پروجیکٹ کے لیے گراں قدر خدمات انجام دینے والے اہم شراکت داروں کے نمائندگان کو اعزازی شیلڈز پیش کی گئیں۔

یہ کامیابی ایک پائیدار اور نصاب میں مربوط مالی تعلیم کے ماڈل کے قیام کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے، جس کے ذریعے پاکستان بھر کے بچوں اور نوجوانوں میں بتدریج وہ معلومات، مہارتیں اور رویے پروان چڑھانے میں مدد ملے گی جو باخبر مالی فیصلے کرنے میں ان کے لیے ضروری ہیں۔

اسٹیٹ بینک، نیاف پاکستان، ایم او ایف ای اینڈ پی ٹی، قومی و صوبائی نصابی اداروں اور دیگر شراکت داروں کے درمیان مسلسل تعاون کے ذریعے اس اقدام کا مقصد یہ یقینی بنانا ہے کہ مالی خواندگی ہر بچے کے لیے تعلیمی عمل کا ایک لازمی حصہ بن جائے، تاکہ ایک زیادہ مالی استعداد کے حامل، جامع اور خوشحال پاکستان کی تشکیل میں مدد مل سکے۔

*****